22396 ـ خريداري ريٹ كےعلاوہ كوئي ريٹ بتانے كاحكم

سوال

ايك شخص يہ كہتا ہے كہ ميں نےيہ سامان اتنےكا خريدا ہے، حالانكہ اسے نےاس سےكم قيمت پر خريدا ہوتا ہے، بلكہ وہ صرف منافع زيادہ كمانے كے ليے ايسا كرتا ہے، اور بعض تو اس پر حلف بھي اٹھاتےہيں، اس كاحكم كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جس نےبھي سامان خريدا اور اسےفروخت كرتےہوئے يہ كہا كہ يہ مجھے اتنے كا پڑا ہے اوروہ اپنےاس قول ميں جھوٹا ہو يعني اس نے قيمت خريد اصل قيمت سے زيادہ بتائي تواس نےحرام كام كا ارتكاب كيا، اورگناہ ميں پڑ گيا، يہ اس لائق ہےكہ اس كي خريد وفروخت سے بركت ختم كر دي جائے، اور جب وہ اس پر قسم اٹھائے توگناہ اوربھي زيادہ ہوگا، اور اس كي سزا بھي زيادہ سخت ہوگي اور وہ امام مسلم رحمہ اللہ تعالي كي روايت كردہ مندرجہ ذيل حديث كي وعيد ميں داخل ہوگا:

ابوذر رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

(تين اشخاص كي طرف اللہ تعالي روز قيامت نہ تو ديكھےگا اور نہ ہي انہيں پاك كرے گا اوران كےليےدردناك قسم كا عذاب ہوگا

ابوذر رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ ہم نے عرض كيا اے اللہ تعالي كے رسول صلي اللہ عليہ وسلم وہ كون لوگ ہيں ؟ يقينا وہ تو ذليل ورسوا ہو گئے، تورسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

(احسان جتلانےوالا، اور اپنا كپڑا لٹكانے (ٹخنوں سےنيچے) والا، اور جھوٹي قسم كےساتھ اپنا سامان فروخت كرنے والا)

اور ايك روايت ميں حلف الفاجر كےالفاظ ہيں.

اور بخاري و مسلم وغيرہ نے ابوہريرہ رضي اللہ تعالي عنہ سےبيان كيا ہے كہ وہ بيان كرتےہيں كہ ميں نے رسول كريم

صلي الله عليه وسلم كويه فرماتے ہوئے سنا:

(قسم سامان كےليے نفع مند اور بركت كو ختم كردينے والي ہے) .

اوربخاري رحمه الله تعالي عنه كي مندرجه ذيل روايت كي بنا پر بھي

عبدالله بن ابي عوفي رضي الله تعالي عنه بيان كرتےہيں كه ايك شخص نے بازارميں سامان ركھا اوراس ميں الله كي قسم اٹھائي جواسے نہيں ديا گيا تھا تا كه مسلمانوں ميں سےايك شخص اسےخريد لےتويه آيت نازل ہوئي:

بےشك جولوگ الله تعالي كےعہد اور اپني قسموں كو تھوڑي قيمت پر بيچ ڈالتےہيں، ان كےليے آخرت ميں كوئي حصه نہيں، الله تعالي نه توان سے بات چيت كرےگا، اور نه ہي روز قيامت ان كي طرف ديكھےگا، اور نه انہيں پاك كرےگا، اوران كےليےدردناك عذاب ہے آل عمران (77) صحيح بخاري (4 / 316) .

اور اس ليےبھي كه امام بخاري اور امام مسلم رحمهماالله نےاپني اپني صحيح ميں ابوہريره رضي الله تعالي عنه سےبيان كيا ہے كه:

رسول كريم صلي الله عليه وسلم نےفرمايا:

(تين اشخاص سے الله تعالي بات چيت نہيں كرےگا اور نه ہي ان كي جانب ديكھےگا اورنه انہيں پاك كرےگا، اور ان كےليےدردناك عذاب ہے، ايك شخص تووه جوراستےميں زياده پاني سے مسافر كوروكتا ہو، اور ايك شخص جس نےكسي شخص - اور ايك روايت ميں امام - كي بيعت كي اوروه بيعت صرف دنيا كےليےہو، اگر وه اسےاس كي من پسند چيز دے تووه اس سےوفا كرتا ہےوگرنه اس سےوفاداري نہيں كرتا، اور ايك شخص جس نےكسي شخص سے عصر كےبعد بھاؤ كيا اور اس نےقسم اٹھائي كه الله كي قسم اسےيه مال اتنےاتنے ميں ملا ہے تواس نےوه مال لےليا) صحيح بخاري (124، 160، 376) صحيح مسلم (1 / 103) حديث نمبر (108) .